



سوال

دوسرے ملکوں میں مقیم فوجیوں کے لئے قصر و جمع کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسلح افواج کے وہ سپاہی جو اپنے وطن کے علاوہ کسی دوسرے ملک میں مقیم ہوں کیا ان کے لئے بھی قصر و جمع جائز ہے؟ جو شخص کسی ملک کے دارالحکومت سے اپنے کام کی جگہ پر جانے کے لئے روزانہ ایک سو تیس کلومیٹر سفر کرتا ہو تو کیا وہ روزانہ اس سفر پر آتے جاتے جمع و قصر کر سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر ان کی اقامت کی نیت چار دنوں سے زیادہ کی ہو تو پھر انہیں نماز پوری پڑھنی ہوگی اور جمع بھی نہیں کر سکتے کیونکہ سفر کی رخصتیں اس شرط کے ساتھ مشروط ہیں کہ مدت اقامت چار دن سے زیادہ نہ ہو اور اگر وہاں اقامت نہ ہو یا اقامت تو ہو لیکن وہ چار دن یا اس سے کم مدت کے لئے ہو تو پھر مشہور مذہب کے مطابق وہ قصر اور جمع کر سکتے ہیں اس سوال کی دوسری شق کا جواب یہ ہے کہ جب تک اس کی رہائش گاہ اس ملک کے دارالحکومت میں سے ہے تو ان کے لئے دارالحکومت میں قصر اور جمع کرنا جائز نہیں اور جب وہ دارالحکومت کو چھوڑ کر اپنے کام کی جگہ یا کسی اور ایسی جگہ جائیں کہ مسافت اسی کلومیٹر سے زیادہ ہو تو وہ سفر کی رخصتوں کو اختیار کر سکتے ہیں حتیٰ کہ اپنی رہائش گاہ پر واپس آجائیں جمع و قصر کا تعلق بھی سفر کی رخصتوں میں سے ہے ہاں یہ اس صورت میں ہے جب وہاں چار دن سے زیادہ اقامت کی نیت نہ ہو اور اگر ایسی نیت ہو تو پھر جمع و قصر جائز نہیں۔

حدامعذی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 516

محدث فتویٰ